سوال

(119) حمل کی حالت میں طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالت حمل میں عورت کو طلاق دینا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حمل متحقق اور ظاہر ہوجانے کے بعد طلاق دینی بلاشک وشبہ بالاتفاق جائز ہے۔ قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ: لَا خِلَافَ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ أَنَّ الْحَمْلَ طَلَاقُهَا لِلسُّنَّةِ

وَقَالَ أَحْمَدُ: أَذْهَبُ إِلَى حَدِيثِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: «ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا». أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَغَيْرُهُ فَأَمَرَهُ بِالطَّلَاقِ فِي الطُّهْرِ أَوْ فِي الْحَمْلِ، الخ (مغنی لابن قدامہ 335/10)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 264

محدث فتویٰ